ڈاکٹر تبسم کا a ی

حلقہ ا* بِ ذوق کی تنقید

Halqa Arbab-e-Zauq the main streem of modern Urdu literature was founded in Lahore in 1939. In those days Lahore had become the huh of culture, music, paintings and literature. Halqa was flourshed in this unique ambiance and its main concentration was focused on modern poetry and fiction. The critics of Halqa created a model of criticism for the evaluation of new literature. The system of امتزاجی تنقید was introduced by Meeraji. Halqa adopted this system and it was further carried out with many changes and additions. This paper is telling the story of criticism in Halqa Arbab-e-Zauq.

حلقہ ا* بِ ذوق کی تنقید پر کام کرتے ہوئے میں ۱۹۳۹ء کا حوالہ دوں گا۔ اردو ادب کی * ریخ میں یہ وہ * دگار سال ہے۔ # حلقہ کا قیام لاہور میں عمل میں * اور یہاں جو ادبی تنظیم قائم ہوئی عالمی ادب میں اس کی مثال شا* ہی مل سکے۔

حلقہ کے قیام کے آس * پ س . + اردو تنقید کی ابھی مشکل سے ابتدا ہی ہو سکی تھی۔ سچ تو یہ ہے کہ . + تنقید ابھی چلنا ہی سیکھ رہی تھی۔ جمالیاتی او*، * اتی تنقید کے نمونے پیش کیے جا رہے تھے۔ فراق، * زا اور مجنوں کی تحر یریں آہستہ آہستہ سامنے آ رہی تھیں۔ البتہ * قی پسند تنقید کی شہرت کے L پورا۔ صغیر اس کے ا* میں آ چکا تھا۔

، صغیر سے * . ہر ۱۹۴۰ء کے لگ بھگ عالمی تنقید میں ''نئی تنقید'' اور نفسیاتی تنقید کو فروغ حاصل ہو چکا تھا۔ ''نئی تنقید'' کے وژن نے یورپ اور امریکہ میں دانش گاہوں کے . ے . * م ورا سا * ہ کی * ر [تنقید کو بُری طرح پچھاڑ کر رکھ * یا تھا۔ * ر [تنقید * ریخ کے چو p میں اَ دش کرتی تھی۔ یہ تنقید کسی فن * پ ر * یے کسی شاعر کے عہد کے * ر [عوامل، سماجی و تہذ R محرکات اور مصنف کی اپنی ذات کو تنقید کا مرا * قرار دیتی تھی 1 فن * پ ر * یے شاعر کے فن اور جمالیات پر توجہ کم کم ہی صرف کرتی تھی۔ نتیجہ یہ * تھا کہ شاعر کا عہد تو روشن ہو جا * تھا 1 اس کے شعری محاسن پر نسبتاً بہت کم لکھا جا * تھا۔

نئی تنقید * ر [تنقید کے ردِ عمل کے طور پر وجود میں آئی تھی اور تیزی سے پھیل گئی تھی، حلقہ کے قیام کے وقت تنقید کا یہ Â م مروج ہو چکا تھا۔

حلقہ ا* بِ ذوق کی یہ خوش قسمتی تھی کہ اسے آغاز ہی سے میرا جی جیسا صا # ÕÃ داور شاعر میسر * یا۔ میرا جی نے ''نئی تنقید'' کا

Â م حلقہ میں رائج کیا۔ ''نئی تنقید'' کسی Ä کو ا ۔ مکمل اکائی کی صورت میں د] تھی۔ اس تنقید کے Õ Ä ر [دستاو ی کی جگہ جمالیاتی معروضات سمجھتے تھے۔ وہ Ä کو تشکیل دینے والے عناصر کا جا ہ e تھے۔ Ä کے مر $ شدہ ڈھانچے میں علامتوں، امیجری، استعاروں اور تلازمات کا تجزیہ کرتے تھے۔ حلقہ کے تنقیدی Â م کا معمارِ اول میراجی تھا۔ میراجی کی تنقید کی سا # کو سمجھنے کے لیے ''اس Ä میں'' اور ''مشرق و مغرب کے نغمے'' کا جا ہ لیں تو اس کے تنقیدی Â م کی وضا # ہو سکے گی۔ وہ اردو کے ان اولین Õ دوں میں تھا کہ جنھوں نے تنقید کے مغربی تصورات کو اردو تنقید کا حصہ بنانے کی سعی کی۔ اردو کے Õ دا بھی جمالیاتی * اتی اور تشریحی تنقید کے حصار سے . ہر 3 نہ * پ ئے تھے کہ میراجی نے حلقہ میں ''نئی تنقید'' کے دستور کو فذ کیا۔ میراجی کی تنقید کا دا ہ کار صرف ''نئی تنقید'' -- ہی محدود نہ تھا اس نے نفسیاتی تنقید کو بھی حلقہ کے تنقیدی مبا # کا حصہ بنا ۔ اگر آپ نے ''مشرق و مغرب کے نغمے'' کو توجہ سے پڑھا ہے تو آپ جا ... ہوں گے کہ میراجی نے بوقت ضرورت سماجی اور ر [تنقید سے بھی استفادہ کیا ہے * . ڈیلیر والے مضمون کے ابتدائی حصے میں میراجی نے ا ۔ دل چسپ * . ت کہی ہے جو میں آپ کو سنا چاہتا ہوں:

> ''. # -- ہم کسی مصنف * شعر کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کے متعلق معلومات حاصل نہ کر لیں ہم اس کی ادبی تخلیقات * کلام کے * . رے میں کچھ نہیں کہہ h کیوں کہ ہر مصنف * شاعر کی تخلیقات اس کی اپنی شخصیت کا آئینہ ہوتی ہیں۔ . # ہم کسی بچے کو دیکھتے ہیں تو ہمیں قدرتاً اس کے * . پ کا خیال * ہے اور . # ہم * . پ کے کردار کی خصوصیات کو جان لیں گے تو بچے کے * . رے میں کچھ نہ کچھ رائے ضرور قائم کر سکیں گے اور وہ رائے پختگی C پر استوار ہوگی۔''

میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ میراجی اردو تنقید کا وہ پہلا Õ د تھا کہ جس نے اپنے تنقیدی Â م میں امتزاجی تنقید کے ر - کو فروغ * ۔ ذرا غور فرمایے میراجی نے امتزاجی تنقید کے جس ر - کو حلقہ میں رائج کرنے کی کوشش کی تھی وہ ر - آج بھی حلقہ کی روا $ کا لازمی حصہ ہے اور اسی کی وجہ سے حلقہ کی تنقید ہمیشہ نئے نئے تنقیدی تصورات کو . ب کرتی رہی ہے اور ا ۔ روشن خیال تنقیدی Â م کو اختیار کیے ہوئے ہے۔

. + اردو Ä کی تفہیم کے لیے میراجی نے اول اول متن خوانی پر خصوصی توجہ صرف کی۔ اس نے کسی Ä کے متن کی ز سطحی کیفیات کو د * فت کرنے کا سلسلہ شروع کیا یہ وہی طریق ہے جسے مظہر * یت کی شکل میں پیش کیا جا * ہے۔ یہ تنقید کسی فن * رے میں موجود زیرِ سطحی چھپی ہوئی کیفیات کی معنو $ کو قاری کے سامنے پیش کر دیتی ہے اور کسی متن کی نفسی تعبیر کا بہترین کردار ادا کرتی ہے۔ میراجی نے اپنی تنقید میں تخلیقی عمل کی * . ز آفرینی کی سعی کی ہے تنقید کا یہ وہ اسلوب ہے جسے اب اکتشافی تنقید کا م * H ہے۔ اس عملِ تنقید میں میراجی شاعر کے تخلیقی عمل کو منکشف کر * ہے اور ممکن حد - معنو $ کے قر $ قر $ جا پہنچتا ہے۔ میراجی نے مواد * موضوع کی قدر و قیمت بیان کرنے میں بہت کم توجہ دی ہے۔ وہ Ä کے ماحول اور تخلیقی واردات پر توجہ دیتے ہیں گو * وہ قاری کو Ä کے دروازے کے * ر داخل کر دیتے ہیں اور * . قی کام اس پر چھوڑ دیتے ہیں۔

میراجی . # ٹیڈیو کی 5زمت کے لیے دلی `H تھا تو تنقید کا یہ امتزاجی Âم حلقہ میں رائج ہو چکا تھا۔ الطاف گوہر، ڑیض احمد، قیوم Ãاور دv ارکانِ حلقہ اسی Âم کے پیرو تھے اور سچ تو یہ ہے کہ حلقہ کا یہ ارتقاپز, Âم آج بھی تبدیلیوں کے عمل سے اَ*ز ہوا تسلسل کے ساتھ چل رہا ہے۔

۱۹۴۰ء کی دہائی --- حلقہ کے تنقیدی معیارات کو سمجھنے کے لیے میں حلقہ کے Cی دی رکن الطاف گوہر کے ای- مضمون کا حوالہ دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ ۱۹۴۰ء کا دور وہ ہے کہ . # حلقہ کے*. رے میں بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو گئی تھیں۔ ان غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے اور حلقہ کے تنقیدی اور تخلیقی تصورات کی وضا # کے لیے الطاف گوہر نے ۱۹۴۲ء کے ''ادبی د*'' میں ای- مقالہ ''پنجاب کے نوجوان شعرا کا Ã یہ شعر'' لکھا تھا۔ جس میں حلقہ کے تنقیدی تصورات کی وضا # کرتے ہوئے انھوں نے کہا تھا:

> ''ماحول کے ساتھ ادبی رڈایت کو بھی+ لنا چاہیے۔ اَ چہ رڈایت ہمارا ادبی سرمایہ ہیں۔ سرمائے کو دفن کرٗ ہم%م سمجھتے ہیں 1 رڈایت کو زمانی ضروڈیت کے مطابق+ لنا چاہیے اَ ایسا نہ ہو سکے تو جمود پیدا ہو جائے گا۔ رڈایت کے سرمائے کا صحیح استعمال ادب کا پہلا اصول ہے اور یہی ہمارا اصول Ã ہے۔ حلقہ اڑ. بِ ذوق اپنی Cی د کے زمانے ہی سے ˜قی پسند تحری- کے ادب کے خلاف تھا۔ الطاف گوہر کے بقول ہمیں Cی دی طور پہ اس Ã یے سے اختلاف ہے کہ شاعر کو ارادی طور پہ سماج کی بہتری کے لیے نظمیں لکھنی چاہئیں۔ حلقہ کو ˜قی پسند ادب سے اس لیے اختلاف تھا کہ یہ ادب Ã*ی تی جبر کے تحت لکھا جا رہا تھا اور اس میں ادی$ کی تخلیقی Ðا ادی$ مجروح ہوتی تھی۔

وہ Õد جنھوں نے حلقہ کے تنقیدی Âم کی تعبیرات میں بہت کام کیا ان میں میراجی کے بعد ان کے معاصرین میں قیوم Ã اور ڑیض احمد کا کام قابل ذکر ہے۔ ڑیض احمد نے حلقہ میں نفسیاتی تنقید کے اطلاقی پہلوؤں پہ خاص طور طر کام کیا اور حلقے کے مبا # میں اس روای$ کو تسلسل کے ساتھ فروغ ڈی۔

حلقہ کی راوی$ میں ای- ایسا دور بھی آی. # انتظار حسین اور سجاڈ. قر رضوی کی شکل میں محمد حسن عسکری کے تنقیدی اثرات پہنچے۔ تنقیدی اسلوب اور طرز احساس کے اعتبار سے یہ حلقہ میں ای- * اضافہ تھا۔ عسکری کے تنقیدی جملوں کی کاٹ انتظار حسین کے اسلوب پہ غا) رہی اس کے بعد وہ اساطیر اور اساطیری تنقید کی طرف جا نکلے۔ سجاڈ. قر رضوی عسکری کی تنقیدی روای$ کے Õد تھے۔ وہ روای$ کی اہمیت، ثقافت کی قدروں اور اس کی %وں کے قائل تھے۔ یہ طرز احساس انتظار حسین میں بھی موجود تھا۔ سجاڈ. قر رضوی نے بعد میں اپنا تنقیدی سفر یو- (Jung) کے افکار کی صحبت میں شروع کیا۔ اس طرح ان کے تنقیدی افکار میں ای- نئی تنقیدی Ò نمودار ہوئی۔

عسکری، انتظار حسین اور سجاڈ. قری رضوی کے تنقیدی افکار سے متاثٗ ہونے والے حلقہ کے ای- Õد سہیل احمد تھے۔ جنھوں نے عسکری اور انتظار حسین کی پیروی میں داستانی ادب کی تنقید پہ کام کیا۔ وہ حلقوں کے ان Õدوں میں تھے جنھوں نے داستانی ادب کی

علامتوں اور اساطیری روا$ پر مربوط کام کیا وہ یو- سے بھی بہت متا* رہے۔ حلقہ کی تنقیدی روا$ میں انتظار حسین، سجا* قر رضوی اور سہیل احمد ا- تکون کی حیثیت ر p ہیں۔

ڈاکٹر وحید قریشی حلقہ کے اراکین میں تھے اگر چہ وہ حلقہ میں بہت کم آئے 1 ان کی تنقید حلقہ کی روا$ میں ا- منفرد مقام ر b ہے۔ علمی اور ذہنی روا$ کے حوالے سے ان کا تعلق محمود شیرانی کے تحقیقی د ن سے تھا۔ اس طرح وہ* ر [تنقید کے د ن سے منسلک تھے جہاں کسی مصنف اور مصنف کے* ر [ادوار کو C دی اہمیت دی جاتی تھی۔ تحقیق کی اس ڑی روا$ سے فیض* ب ہوتے ہوئے انھوں نے* ر [پس منظر* ر [محرکات، عوامل اور مصنف کی ذات کو C د بنا کر اپنی تنقید کی اساس بنائی تھی۔ ان ہی مبا # کے حوالے سے وہ کسی فن* پ رے کی جمالیاتی قدر و قیمت کا تعین کرتے تھے۔ بعدازاں ان پ . # . + نفسیاتی تنقید کا غلبہ ہوا تو ان کے ہاں فرائیڈ، + ڈلر اور یو- کے افکار بھی ان کی عملی تنقید کا حصہ W گئے* ر [اور نفسیاتی تنقید کے امتزاج نے ان کی تنقید کو ا- معنی خیز اکائی بنانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

جیلانی کامران حلقہ کے معروف اور منفرد Õ دوں میں تھے۔ میں نے انھیں منفرد Õ داس لیے کہا ہے کہ ان کا تعلق حلقہ کی معروف تنقیدی روا$ سے نہیں تھا۔ انھوں نے تنقید کے مروجہ د نوں سے ہٹ کر اپنے لیے ا- ایسے تنقیدی Â م کی C د رکھی تھی جو اردو تنقید کی مروجہ رو* یت سے مختلف تھا، وہ ادب کی مادی او* ر [تعبیرات سے اتفاق نہ کرتے تھے۔ ان کی تنقیدی اساس مذہبی، اخلاقی اور تہذ R تصورات پ F تھی۔ اس لحاظ سے ان کا تنقیدی Â م محدود ہو جا* تھا۔ . + تنقیدی تصورات کے مقابلے میں ان کا تنقیدی افق محدود Ã ٓ* ہے۔ وہ ادب کی مابعدالطبیعاتی تعبیر و تشریح -- رہ جاتے ہیں۔ ان کی توجہ کا مر/ کلی طور پ ادب نہیں تھا۔ وہ تہذ$ کے* طنی د* کے Õ د تھے۔

ڈاکٹر وز- آغا نصف صدی سے* دہ مدت -- تنقید کا کام کرتے رہے۔ جتنی تن دہی اور سنجیدگی سے انھوں نے اردو ادب میں تنقید کی ہے اتنی سعی اور جستجو اردو کے بہت کم Õ دوں کے حصے میں آئی ہے۔ وہ کسی مخصوص Ã یے سے وابستگی کی بنا پ تنقیدی عمل میں ا- ہی مقام پ کھڑے Ã نہیں آتے۔ مسلسل سوچ و فکر نے ان کے تنقیدی Â م کو ہمیشہ متحرک کیے رکھا۔ ان کے تنقیدی تصورات میں ہمیں تسلسل کے ساتھ نئے افکار اور رجحا* ت کا اضافہ ملتا ہے۔ وہ ابتدا میں تج* تی تنقید سے چلے تھے اور ãõ% میں انھوں نے نئی تنقیدی تھیوری پ بہت محنت سے کام کر کے . + تنقید کے بہت سے تصورات کی تعبیر و تفسیر کی۔ اس طرح وہ تھیوری کے بہت اچھے مفسر* $. ہوئے ہیں۔ وز- آغا نے بعض حالتوں میں تھیوری کے تصورات پ تنقید بھی کی ہے۔ یعنی تھیوری کو د Õv دوں کی طرح + ھا دھند تسلیم نہیں کیا اس کے * رے میں اپنے ردِعمل کا اظہار بھی کیا ہے جیسے قاری متنی تنقید میں تھیوری مصنف کے کردار کی Ô کرتی ہے اور متن کا خالق قاری کو قرار دیتی ہے۔ اس قسم کے تصورات کے خلاف انھوں نے ردِعمل کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تخلیق کاری کا سارا وظیفہ مصنف اور قاری کے مسلسل Interaction کا نتیجہ ہے۔

۱۹۶۰ء اور ۱۹۷۰ء کی دہائیاں حلقہ کی تنقید میں انقلابی تبدیلیوں کا درجہ ر b ہیں۔ ۱۹۶۰ء کی دہائی میں حلقہ کے جلسوں میں نئی شاعری

اورلسانی تشکیلات کے مسائل کی گونج سنائی دینے لگی۔نئی شاعری نے . + دور کے Kl ن،اس کی سماجیات اوراس کی سائیکی کے اظہار کے لیے ٹ. ن کے ا ۔ نئے شعری ٹ. طن کی تخلیق کے تصور کوفروغ دینے کی سعی کی + لے ہوئے سماجی تناظراورتہذ R سیاق وسباق کی شکلوں کی تخلیق کے لیےلسانی تشکیلات کا Ã یہ پیش کیا اوران مسائل کی تفہیم کے لیے افتخار جا) اورا /*• گی نے اردو تنقید میں بہت کچھ لکھا۔ تخلیقی اورتنقیدی طورپہ میراجی کے بعد یہ حلقہ کا & سے زرخیز دور تھا۔ . # شعری، تنقیدی اورلسانی تشکیلات کے ا ۔ Ã یے کو پیش کیا H ۔۱۹۷۰ء کی دہائی میں ا ۔ اورتبد ~ رونما ہوئی . # حلقہ کی تنقیدی روا $ میں " قی پسند ادب کا ر َ۔ زور شور سے Ã آنے لگا۔عز ِ الحق کے نئے تنقیدی وژن نے حلقہ کے امتزاجی ر َ۔ میں " قی پسندی کے ر َ۔ کا اضافہ کرکے اسے فروغ دینے کی سعی کی اورحلقہ کی روا $ اسے . ٘ ب کرتی گئی۔لسانی تشکیلات اور " قی پسندی کے امتزاج ر َ۔ کو جو Õ د. + دور میں بھی فروغ دے رہاہے وہ سعادت سعید ہے۔ اس روا $ کا وہ õ%ی قابل ذکر Õ دہے۔

چند C دی . تیں حلقے کے تنقیدی مزاج پہ :

☆ حلقہ کی تنقید کی Kl Ã ن اور Kl ن کے . * ت،احساسات،شعور،اس کی داخلی * . طنی کیفیات اوراس کی جمالیات پہ رہی ہے۔

☆ حلقہ کی تنقید کسی فر * پہ رے کی فکری جمالیاتی اوراحساساتی پہ توں کومتون میں تلاش کرتی رہی ہے۔

☆ اس کاتعلق بیش ازبیش Kl ن کے فکری اور جمالیاتی شعور سے رہاہے۔

☆ وہ تصورات جن کاتعلق لسا * تی علوم سے رہاہے حلقہ کی تنقید میں کم کم Ã آتے ہیں۔

☆ ساختیات، پس ساختیات ،تشکیل * ردِتشکیل کی تھیوریوں کاتعلق متنی سا # کی تعبیرات سے ہے۔اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ان تھیوریوں سے متنی تفہیم وتعبیر کے بے شمار نئے دروا ہوتے گئے ہیں اورمتن کی تعبیر کے نئے نئے طر j وضع ہوئے ہیں۔

☆ 1 یہ تھیو * یں Kl نی فکر کوتلاش نہیں کرتی ہیں۔ان کی د * میں Kl ن، Kl نی فکراور Kl نی جمالیات کی تلاش کے وہ مطالعات اور سالیب نہیں مل h جوحلقہ میں رائج رہے ہیں۔

☆ یہی وجہ ہے کہ حلقہ میں تھیوری% وی طورپہ مستعمل رہی ہے۔حلقہ کا اپنا تنقیدی Â م ہمیشہ ارتقا * پذ رہاہے۔اس Â م میں نئے تصورات کو . ٘ ب کرنے کی نہ د & صلا A رہی ہے اوریہی وجہ ہے کہ تھیوری کے قابل قبول تصورات حلقہ کی تنقید کا حصہ رفتہ رفتہ W گئے ہیں۔

☆ دراصل حلقہ کی تنقیدی روا $ امتزاجی تنقید کی رہی ہے۔حلقہ کے تنقیدی سفر کے آغاز ہی سے یہ روا $ C د کے طورپہ شامل رہی ہے۔

☆ میں اس مقام پہ یہ وضا # کر* ضروری سمجھتا ہوں کہ حلقہ کی تنقیدی تجربہ گاہ میں تنقید کا جو Â م آہستہ آہستہ مر $ * رہاہے وہ امتزاجی تنقید ہی کا ہے۔امتزاجی تنقید حلقہ کی تجربہ گاہ ہی میں تیار ہوئی ہے۔

☆ میں نے حلقہ میں ۱۹۶۰ء کے لگ بھگ * شروع کیا تھا۔۱۹۶۰ء سے لے کر ۱۹۸۱ء تک میں * پہ بندی کے ساتھ حلقہ کے اجلاس میں

جا* رہا ہوں۔ یہ پورا دور مجھے* یاد* ہے کہ حلقہ میں امتزاجی تنقید ہی رائج رہی ہے۔

☆ حلقہ میں ہرÂ یہ اور ہر خیال کے لوگ شریک ہوتے رہے ہیں۔ اس اوپن پلیٹ فارم پر ہر* بات کہنے کی آزادی رہی ہے اس لیے یہاں یہی Âم رائج ہوسکتا تھا۔

☆ حلقہ کو قائم ہوئے. س ہا. س M. چکے ہیں۔ کسی ادارے کا اتنی دیر اپنا وجود قائم رکھنا ممکن Âنہیں* 1 حلقہ قائم ہے۔

☆ اس استحکام کی وجوہات: لبرل رویہ، آزادیِ خیال، کسی Â*یتی جبر کا نہ ہو*، فرد کی آزادی رائے پر یقین اور احترام اور فکر و شعور کی آزادی ہے۔

☆ حلقہ بطور ادبی انجمن چلتا رہے گا* وقت کہ اس پر مذہبی رنگ %ھ جائے۔ اس صورت میں آزادیِ فکر کا خاتمہ ہو جائے گا۔